

وہ کوئی بہت دینی مذہبی انسان ہر گز نہیں تھا

لیکن اس نے اپنے تمام جذبات کو اپنی بیوی

کے لیے محدود رکھا تھا۔ وہ اپنی ساری فیلنگز

ہر طرح کے جذبات صرف اور صرف اپنی

بیوی پر ظاہر کرنا چاہتا تھا۔ اور اتنے سالوں

سے اسے اپنے لیے کوئی بھی اچھی لگ ہی

نہیں رہی تھی اسے لگتا تھا کہ اس کے لیے

ایک اسپیشل لڑکی بنائی گئی ہے۔ اور وہی

اسپیشل لڑکی ارزا کے روپ میں اس کی زندگی

میں آگئی تھی تو وہ اپنے جذبات کو کنٹرول

۔ نہیں کر پار ہا تھا

ایسے میں اسے ڈر تھا کہ کوئی اس لڑکی کو

ازرن سے چھین نہ لے تو اس نے نکاح کا

فیصلہ کر لیا تھا اور پھر اس نے اسے بے

وقوف بنا کر یا پھر اس کی نادانی کا فائدہ اٹھا کر

اس سے نکاح کر لیا تھا وہ شروع سے اس چیز

کو لے کر بہت زیادہ خوفزدہ رہتا تھا کہ کوئی

اس کی پسند کو اس سے چھین نہ لے چیزوں

تک ٹھیک تھا، وہ اپنی پسند کی ہر چیز کو حاصل

کر لیتا تھا وہ کبھی کمپر ومانز نہیں کرتا تھا لیکن

اب بات محبت پر آگئی تھی تو کمپر ومانز کرنے

۔ کے چانسز ہی نہیں تھے

اور ایسے میں اسے کمپر ومانز کرنے کے لیے

مجبور کیا جا رہا تھا وہ ایک لڑکی سے محبت کرتا

تھا اس لڑکی کو اپنے نکاح میں لے چکا تھا اور

اب اس سے دور رہنا اس کے بس میں نہیں

تھا ایسے میں وہ لوگ اسے ارزا سے دور کر

رہے ہیں یہی چیز اسے جنونی کر رہی تھی اور

اس کی جنونیت جھیلنے کے لیے ارزا بھی

مینٹلی تیار نہیں تھی ایسا اس کی ماں کو لگتا تھا

لیکن اب ارزا کی مزاحمت دیکھ کر اسے بھی

۔ کچھ ایسا ہی محسوس ہو رہا تھا

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ کیوں اس طرح

لڑ جھگڑ رہی ہو میرے ساتھ کب سے مجھے

مارے جارہی ہو بیوی ہو تم میری کون سی

قیامت آگئی ہے تمہیں نہیں چھوؤں گا

تمہارے پاس نہیں آؤں گا تو کس کے پاس

جاؤں گا کسے چوموں گا اپنے آپ کو اتنے

سالوں سے اپنی ہونے والی بیوی کے لیے



محفوظ رکھا ہے میں نے اپنے جذبات تک

کسی پر نہیں لٹائے اور تم میرے جذبات کا

جنازہ نکال رہی ہو۔ اب کی دفعہ وہ غصے سے

آپا کھوتے ہوئے اسے گھور کر بولا تو اس کے

مزاحمت کرتے ہاتھ اچانک رک گئے تھے

جبکہ اس کی آنکھوں میں پانی سا بھرنے لگا تھا

۔ اور اس کے آنسو دیکھ کر ارزن کو اگلے ہی

لمحے احساس ہو گیا تھا کہ وہ ضرورت سے

زیادہ غصہ ہو گیا تھا۔ ارزا کتنی پیاری تھی کتنی

معصوم تھی اگر اس کے جذبات کو نہیں سمجھ

پارہی تھی تو اس میں اس بیچاری کا کیا قصور تھا

وہ کون سا ہزار لڑکوں کو ڈیٹ کر کے اس

کے پاس آئی تھی وہ بھی تو اس کی طرح تھی

100 پر سنٹ پیور، اور پھر ظلم اس کی کم

عمری اور چھوٹی سی عقل اسے پیار سے اسے

ڈیل کرنا چاہیے تھا اور وہ کیسے اس پر غصہ کر

رہا تھا وہ اس کے کندھے پر سر رکھ کر گہرا

۔ سانس لے گیا

ہونٹ اندر، خبردار جو رونے کی تیاری پکڑی

وہ گہرا سانس لے کر واپس اس کا چہرہ دیکھنے لگا

تو وہ ہونٹ باہر کو لٹکائے رونے کی تیاریاں

۔ پکڑ رہی تھی

ارزا میں کہہ رہا ہوں ہونٹ اندر کر لو ورنہ

اب کی دفعہ ان لبوں کو اپنے لبوں میں دبا کر

اتنی شدت سے چوموں گا کہ زندگی میں

کبھی تمہارے ہونٹ باہر نہیں آئیں گے، وہ

نرمی سے اسے سمجھاتا اچھا خاصا بے باک

انداز میں بولا تھا۔ ارزا نے گھبرا کر فوراً اپنے

ہونٹ اندر کر لیے تو اگلے ہی لمحے وہ اس کے

سرخ گال پر اپنے دانت گاڑ گیا تھا جب کہ

۔ اچانک کھلتا دروازہ ان دونوں کو چونکا گیا

○○○○○○○○○○

اب صبح صبح تم کہاں چل پڑی ہو وہ زریاب

کے قریب سے اٹھ کر فریش ہونے گئی تھی

۔ تھوڑی دیر کے بعد واش روم سے باہر نکلی

تو زریاب نے اشارے سے اسے اپنے قریب

۔ بلایا تھا جب اس نے کہا کہ وہ باہر جا رہی ہے



ارزا کے پاس جارہی ہوں۔ ہو سکتا ہے وہ

جاگ گئی ہو میرا موڈ ہے اسے سمجھانے کا کہ

وہ ارزن کے آس پاس نہ رہے۔ وہ اسے

دیکھتے ہوئے بولی تھی

یار چھوڑ دو ان لوگوں کو ان کے حال پر کیوں

ان کے پیچھے لگی ہوئی ہو تم نے میرے بھائی

کے جذبات کا بیڑا غرق کر رکھا ہے اس

بیچارے نے کیا بگاڑا ہے تمہارا کیوں اس کی

دشمن بنی ہوئی ہو تم وہ ایک دوسرے کے

قریب رہیں گے تبھی تو ایک دوسرے کو

سمجھیں گے ان کی شادی کامیاب ہوگی تم

جس طرح سے انہیں دوسرے سے الگ کر

رہی ہو وہ کیسے ایک دوسرے کو سمجھنے کی

\_\_\_\_\_؟ کوشش کریں گے

امی نے تمہیں کل رات کیا کہا تھا تم اپنی بہن

کو سمجھاؤ اسے بتاؤ کہ اس کی شادی ارزن کے

ساتھ ہوگی اس کے ساتھ اس کی آنے والی

زندگی کیسی ہوگی اور تم ان دونوں کو دور

کرنے کے پلان بنا رہی ہو۔ ایک مہینے کے

بعد رخصتی ہونی ہے انہیں ایک دوسرے کو

سمجھنا چاہیے نہ کہ تمہیں انہیں ایک

دوسرے سے دور کرنا چاہیے۔ یہ وقت

تمہیں اپنی بہن کو اس کی آنے والی زندگی

سمجھانے میں صرف کرنا چاہیے نہ کہ انہیں

الگ کرنے کی پلاننگ کرنے میں۔ وہ اٹھ کر

۔ کھڑا ہوتا اس کے قریب آیا تھا

زریاب آپ کا بھائی میری بہن کے لائق

نہیں ہے ان دونوں کی اتج میں کتنا فرق ہے

ان دونوں کا مائنڈ ایک دوسرے کو کبھی

ایکسیپٹ ہی نہیں کر پائے گا ہر رشتے میں

بہت ساری چیزوں کو دیکھنا پڑتا ہے اور مجھے

نہیں لگتا کہ ارزن جیسا نان سیریس انسان

کبھی بھی میری بہن کے ساتھ ایک اچھی

زندگی گزار سکتا ہے اور آپ نے دیکھا نہیں

وہ کتنا ضدی ہے صرف اپنی بات منوانا جانتا

- ہے اپنی کرنا جانتا ہے

اس کی زندگی میں میری بہن کی کوئی اہمیت

ہی نہیں ہوگی۔ اور میں ایک ایسے انسان کے

ساتھ اپنی بہن کی شادی نہیں کر سکتی میں



بہت سوچ سمجھ کر یہ فیصلہ کر رہی ہوں کہ

ان دونوں کے لیے طلاق سے بہتر آپشن اور

کوئی نہیں ہو گا اور میں اپنی بہن کو یہی

سمجھاؤں گی کہ وہ انسان میری بہن کے لائق

نہیں ہے اور پلیز آپ ان سب چیزوں میں

مت پڑیں میں جانتی ہوں ارزن کے ساتھ

آپ کا بھی کوئی بہت اچھا رشتہ نہیں ہے اس

نے ہماری مدد کی ہماری شادی کو ایکسیپٹ

کرنے کے لیے فیملی کو منایا اس کی احسان

مند میں ہمیشہ رہوں گی۔ اس کے لیے لیکن

اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اس کے

احسانوں کے نیچے دب کر میں اپنی بہن اس

۔ کے حوالے کر دوں گی

مجھے یہ رشتہ کسی قیمت پر قبول نہیں ہے اور

آنے والے وقت میں بھی اس رشتے کو قبول

نہیں کر سکتی۔ میں امید کرتی ہوں کہ آپ

۔ میری بات کو سمجھیں گے

وہ اس سے کہتے ہوئے کمرے سے نکل گئی

تھی اس سے زریاب کا ارزن کا ساتھ دینا

بالکل پسند نہیں تھا لیکن وہ بھی فیصلہ کر چکی

تھی کہ چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے

چاہے سب لوگ اس کے خلاف کیوں نہ ہو

جائیں وہ اپنی بہن کی زندگی ارزن کے ساتھ

بر باد نہیں ہونے دے گی۔ کیونکہ وہ جانتی

تھی کہ ارزن اس کی بہن سے محبت نہیں

کرتا بلکہ اس نے صرف اور صرف اس سے

انتقام لینے کے لیے اس کی بہن سے شادی کی

- ہے

اور وہ اپنی کسی بھی غلطی کی سزا اپنی بہن کو

نہیں بھگتنے دینے والی تھی وہ اس کے کمرے

کی طرف آتی اس کے کمرے کا دروازہ

بجانے لگی تھی پھر سوچا کہ ہو سکتا ہے وہ سو

رہی ہو اسی لیے دروازہ بجا کر اسے ڈسٹرب

کرنے کے بجائے اس نے اچانک دروازہ

کھولا تھا لیکن سامنے کا منظر دیکھ کر جیسے

۔ آسمان اس کے سر پر آگرا تھا

○○○○○○○○

وہ بے یقینی سے یہ منظر دیکھ رہی تھی۔ ارزا

بیڈ پر تھی، اور وہ اس پر سایہ فگن تھا ارزا کے



کندھے سے شرٹ سر کی ہوئی تھی جبکہ وہ

دیوانوں کی طرح اسے چوم رہا تھا۔ وہ حیرت

سے اسے دیکھ رہی تھی

جبکہ ارزانے اس کے بازوؤں سے نکلنے کی ہر

ممکن کوشش کر ڈالی تھی جب ایک سخت نگاہ

اس پر ڈال کر وہ اس کی مزاحمت کو ایک لمحے

میں بند کر و اتادروازے پر موجود اسے دیکھنے

۔ لگا تھا

ایک چیز ہوتی ہے نا "شرم" وہ آتی نہیں ہے

کیا تمہارے آس پاس۔۔۔۔۔ "ہم ایک

دوسرے کے ساتھ ٹائم سپینڈ کر رہے ہیں

تمہیں نہیں لگتا کہ تمہیں تھوڑی سی شرم کر

کے اس کمرے سے نکل جانا چاہیے تھا۔ کم

آن یار میں مانتا ہوں یہ تمہاری بہن ہے لیکن

تم اس کی زندگی میں اس حد تک انٹرفیرنس

نہیں کر سکتی۔ ناؤ گیٹ لوسٹ ہم مصروف

ہیں ایک دوسرے کے ساتھ، اس کا انداز ایسا

تھا جیسے وہ سچ میں کسی شادی شدہ کیل کے

کمرے میں آگئی ہو۔ جبکہ عالیانہ کا تو غصے سے

۔ دماغ ہی کام کرنا چھوڑ چکا تھا

یو۔۔۔ "تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بہن

کے کمرے میں آنے کی اور تم اس کے ساتھ

زبردستی کر رہے ہو۔ ارزا کو مزاحمت کرتے

دیکھ وہ یہی اندازہ لگا پائی تھی کہ اس کے

ساتھ زور زبردستی کر رہا ہے

ہاں کر رہا ہوں زبردستی میری بیوی ہے جو

دل میں آئے گا وہ کروں گا، لیکن تم میں تو

شرم بھی نہیں آتی عجیب بہن ہو تم فلحال تو

خیر میں جو بھی کر رہا تھا لیکن ایک مہینے کے

بعد تو ویڈنگ نائٹ ہی سیلیبریٹ کروں گا نا

کیا تب بھی یہی پر بیٹھی اپنی بہن اور مجھے ان

نظروں سے گھور رہی ہو گی اگر تمہارا ایسا

پلان ہے تو پلیز مجھے ابھی سے بتا دو تاکہ میں

اپنی ویڈنگ نائٹ کو کہیں اور سیلبریٹ

کرنے کا پلان بنالوں۔ وہ غصے سے ارزا کو

آزاد کرتا بیڈ پر ہی بیٹھ گیا تھا۔ جبکہ ارزانے

تیزی سے اس کے قریب سے اٹھنے کی

کوشش کی تو وہ اس کا بازو پکڑ کر اسے دوبارہ

سے کھینچ کر بیڈ پر گرا گیا



خاموشی سے پڑی رہو یہاں پر، خبردار جو

میری اجازت کے بغیر تم یہاں سے ہلی بھی

اور تم گیٹ آؤٹ۔۔۔ وہ چٹکی بجا کر اسے

باہر کا راستہ دکھاتے ہوئے بولا تھا اس کا

شرٹ لیس وجود اسے مزید پریشان کر رہا تھا

وہ اس حالت میں اس کی بہن کے اتنے

۔ قریب تھا

انہیں دیکھ کر لگ تو نہیں رہا تھا کہ ان میں کچھ

بھی ہوا ہے لیکن پھر بھی وہ اس شخص پر یقین

نہیں کر سکتی تھی وہ انتقام اور بدلے کی آگ

میں اتنا اندھا ہو چکا تھا کہ ایک معصوم لڑکی

کی زندگی تباہ کر رہا تھا

تم ارزن شاہ میں تمہیں اتنا بیچ اتنا گھٹیا ہر گز

نہیں سمجھتی تھی میں تو چلو پھر ایک غیر ہوں

جسے تم اپنا دشمن سمجھتے ہو لیکن وہ عورت

تمہاری ماں تھیں۔ جس نے کل رات

تمہاری زندگی کا فیصلہ کیا تھا اور اب بھی

تمہارے اس ایکٹ کا فیصلہ بھی وہی کرے

گی وہ غصے سے کہتی کمرے سے نکلی تھی۔ یقیناً

اس کا ارادہ اس کی ماں کو یہاں اوپر لا کر اس

۔ کے کر توت دکھانے کا تھا

تمہاری بہن سائیکو ہے کیا وہ میری امی کو

یہاں لانے والی ہے، وہ انہیں اس عمر میں

اپنے بیٹے کا یہ رومینٹک روپ دکھانا چاہتی

ہے خیر اچھی بات ہے میری ماں کو بھی پتہ

چل جائے گا کہ میں انہیں دادی بنانے کے

لیے کتنا بے قرار ہوں وہ آنکھیں گھماتے

ہوئے ایسے انداز میں بولا تھا جسے اسے عالیانہ

کی یہ حرکت بے وقوفانہ لگی ہو اور وہ ہر گز

اس کی اس حرکت سے خوفزدہ نہیں لگ رہا

تھا یعنی اسے اپنی ماں کی بھی پرواہ نہیں تھی

ارزن کتنی غلط بات ہے اور کسی کی نہ سہی کم

سے کم اپنی ماں کے بارے میں تو سوچیں

انہیں کتنا برا لگے گا ہٹیں مجھے چینج کرنا ہے وہ

غصے سے اسے پیچھے دھکیلتے ہوئے واش روم

کی طرف چلی گئی تھی

وہ اس کی اس حرکت پر بہت زیادہ غصہ تھی

وہ کیسے اس کی بہن کے سامنے اسے بے



شرموں کی طرح اسے پکڑے ہوئے تھا

۔ اور یقیناً اس طرح کی حرکتیں کرتے ہوئے

اسے کوئی درد بھی نہیں ہو رہا تھا اسے ہر گز

اندازہ نہیں تھا صبح یہاں اتنا بڑا تماشا ہونے

والا ہے ورنہ وہ ہر گزار زن کو رات کو اس

- کمرے میں نہ رکنے دیتی

رات کو تو ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ بہت زیادہ

ہرٹ ہے وہ اپنے ماں باپ کی وجہ سے بہت

زیادہ پریشان ہے لیکن اب تو اس کے چہرے

پر کسی طرح کا کوئی دکھ کوئی تکلیف نہیں تھی

اس وقت تو وہ جیسے ہر چیلنج کو فیس کرنے کے

لیے فل چار جڈ تھا۔ ایک بات تو ازا آج

بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئی تھی کہ اس

انسان پر بے شرمی اینڈ ہے اس سے زیادہ بے

شرم انسان شاید ہی اس دنیا میں کوئی اور پیدا

ہو سکتا تھا وہ اتنی بے شرمی سے اپنی ہی سالی

پلس بھا بھی کے سامنے فضول بکواس کیے جا

رہا تھا اور اب یہ یقینا اس نے اپنی ماں کے

۔ سامنے بھی وہی سب کچھ کرنا تھا

یا اللہ جی پلیز آنٹی اوپر روم میں نہ آئیں ورنہ  
میں کیسے ان کا سامنا کروں گی وہ پریشانی سے  
پانی کے چھینٹیں منہ پر مارتے ہوئے سوچ  
رہی تھی۔ جب کہ جس پر مصیبت آنے والی

تھی وہ باہر آرام سے اس کے بیڈ پڑا آرام فرما

۔ رہا تھا

○○○○○○○○

وہ غصے سے تن فن کرتی کمرے سے باہر نکلی

تھی ارادہ سیدھا رزن کی ماں کو اوپر لے کر

آنے کا تھا تاکہ وہ بھی اپنی آنکھوں سے دیکھ

سکیں کہ ان کا بیٹا کتنا بے شرم کتنا بے حیا ہے

وہ انہیں بتانے والی تھی کہ ارزن کی نظر میں

ان کے حکم کی بھی کوئی اہمیت نہیں ہے وہ

کتنے دھڑلے سے ارزا کے کمرے میں آکر

اس پر حق جتا رہا تھا۔ اور اس کی بہن بیچاری

اس کے سامنے بول تک نہیں پار ہی تھی۔ وہ

کتنی خوف زدہ تھی سہمی ہوئی تھی اس سے

، یہ آدمی اعتبار کے لائق نہیں تھا وہ ارزا کے



معاملے میں اس پر یقین نہیں کر سکتی تھی وہ

صرف اور صرف اپنے بدلے کے لیے یہ

۔ سب کچھ کر رہا تھا

اس نے گھر میں یہ بات کسی کو نہ بتا کر اس

کے ذات پر کوئی احسان نہیں کیا تھا بلکہ وہ

اس سے اور طریقے سے بدلہ لینے والا تھا وہ

صرف اور صرف اپنی انا کو تسکین پہنچانے

کے لیے ایک معصوم لڑکی کی زندگی برباد کر

رہا تھا وہ بہت غلط کر رہا تھا وہ اپنی بہن کی

۔ زندگی برباد نہیں ہو سکتی تھی

اب کیا ہو گیا اتنے غصے میں کہاں جا رہی ہو تم

ذریاب اپنے کمرے سے نکلتے ہوئے اس کے

ساتھ ہی سیڑھیوں سے نیچے اترنے لگا تھا وہ

کافی غصے سے ارزا کے کمرے سے نکلی تھی

اب نہ جانے کیا ہو گیا تھا اس کی بیوی کو

، تھوڑی دیر پہلے تو بالکل ٹھیک ٹھاک اپنی

بہن کے کمرے میں گئی تھی اب نہ جانے

۔ وہاں پر کون سا جن دیکھ لیا تھا اس نے

آپ کا بھائی ارزا کے کمرے میں ہے اور اس

وقت وہ اس کے ساتھ زبردستی کر رہا ہے اور

میں اتنا کچھ برداشت نہیں کر سکتی زریاب

میری برداشت کی انتہا یہیں تک تھی میں

آپ کے بھائی کو اب مزید یہ سب کچھ نہیں

کرنے دوں گی میں جارہی ہوں نیچے امی کو

بلانے کے لیے تاکہ وہ خود اپنی آنکھوں سے

اپنے اس لاڈ لے بیٹے کے کرتوت دیکھیں

انہیں پتہ چلے کہ ان کی بات بھی اس کی

نظروں میں کوئی ویلو نہیں کرتی۔ وہ غصے

۔ سے پاگل ہو رہی تھی

کیا وہ وہاں اوپر کیا کر رہا ہے۔ اور تم یہ کیسے

کہہ سکتی ہو کہ وہ ارزا کے ساتھ زبردستی کر

رہا ہے کچھ تو سوچ کر بولا کرو وہ اس کی بیوی

ہے اگر وہ ٹائم سپینڈ کر بھی رہے ہیں ایک

دوسرے کے ساتھ تو اس میں کوئی بری بات

نہیں ہے اگر ارزا کے ساتھ کوئی زبردستی ہو

رہی ہوتی تو وہ شور مچاتی تمہاری بہن نادان

ضرور ہے کم عمر ضرور ہے لیکن اتنی عقل وہ

۔ بھی رکھتی ہے



وہ ڈری ہوئی ہے اس سے سہمی ہوئی ہے

آپ کو سمجھ میں کیوں نہیں آتا ذریاب

-----"

ہاں ذریاب تمہیں سمجھ کیوں نہیں آ رہا

تمہاری بیوی مجھے ہر قیمت پر غلط ثابت کرنا

چاہتی ہے میں اپنی بیوی کے ساتھ زور

زبردستی کر رہا ہوں اپنی بیوی کے ساتھ

مطلب کوئی سینس بنتا ہے اس بات کا،

ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا میرا سوچا اپنی بیوی کو بتا

دیتا ہوں اپنے ایکسیڈنٹ کے بارے میں ہو

سکتا ہے زیادہ کچھ نہیں تھوڑی بہت سمیپتی

- مل جائے

کیونکہ باقی تو میرے پورے خاندان لئے

تمہاری بیوی کے ساتھ ٹیم بنالی ہے تو کسی اور

سے تو میں اچھی امید کر نہیں سکتا سوا اپنی

بیوی کے پاس چلا گیا تھا لیکن تمہاری ایکسٹرا

سمارٹ بیوی نے اپنی طرف سے سوچ لیا ہے

کہ میں اس کے ساتھ زبردستی کر رہا تھا

۔ تمہیں سچ میں لگتا ہے اس طرح ٹوٹی پھوٹی

حالت میں میں اپنی بیوی کے ساتھ تھوڑا

خوشگوار وقت بھی گزار سکتا ہوں اور

زبردستی نہیں ہوتی بیوی کے ساتھ، جاؤ جا

کے چیک کرو اپنی بہن کو کہاں سے توڑا پھوڑا

ہے میں نے اسے۔۔۔۔؟ کہاں سے اس کے

ساتھ کوئی زیادتی کوئی ظلم کیا ہے میں نے

ذریاب آئی ناؤ مجھے تمہیں کوئی مشورہ نہیں

دینا چاہیے یہ لیکن اسے اس گھر میں لانے کے

بجائے تمہیں پاگل خانے لے کر جانا چاہیے

تھا کیونکہ یہ لڑکی دماغ سے بالکل پیدل ہے۔

ارزن اچھا خاصا جھنجھلا یا ہوا لگ رہا تھا اور

حقیقت تو یہ تھی کہ پچھلے کچھ دنوں سے

زریاب بھی اپنی بیوی کی الٹی سیدھی حرکتوں

سے اچھا خاصا کتا گیا تھا

عالیانہ پلیر مجھے میرے بھائی کے سامنے تماشا

مت بناؤ، اب تم ضرورت سے زیادہ اس

معاملے کو بگاڑ رہی ہوں وہ اسے دیکھ کر کہتا

باہر نکل گیا تھا جبکہ عالیانہ نے اپنے بال نوچ

لیے تھے

○○○○○○○○



کیا میں اندر آسکتی ہوں، بابا بس ابھی ابھی

جو کنگ سے واپس آئے تھے جب کے امی

انہیں کپڑے نکال کر دینے کے لیے کمرے

میں آئیں، تو وہ ان کے پیچھے ہی آگئی تھی۔

انہوں نے ہاں میں سر ہلاتے سے اندر آنے

۔ کی اجازت دی تھی

ایم ریٹلی سوری میں صبح صبح آپ لوگوں کو

تنگ کر رہی ہوں، لیکن یقین مانے یہاں

آنے کے پیچھے وجہ صرف میری بہن ہے

آپ نے کل رات مجھے یقین دلایا تھا کہ ابھی

رخصتی نہیں ہوگی معاملہ ٹھنڈا ہو جائے گا

ایک مہینے تک میں اپنی بہن کو اپنے طریقے

سے اس کے رشتے کے بارے میں سمجھا سکتی

ہوں لیکن ارزن کل رات پھر میری بہن

کے کمرے میں گیا اور وہاں اسے ٹارچر کیا

۔۔۔۔۔"

تم ایسا کیسے کہہ سکتی ہو کہ اس نے تمہاری

بہن کو ٹارچر کیا کیا یہ بات تمہاری بہن نے

تمہیں بتائی ہے بابا اس کی بات کاٹتے ہوئے

کافی سختی سے بولے تھے۔ اب یہ معاملہ وہ

خود بگاڑ رہی تھی۔ اتنا تو وہ بھی سمجھ ہی چکے

۔ تھے کہ وہ ارزن اور ارزا کارشتہ نہیں چاہتی

میں خود دیکھ سکتی ہوں میں نے خود دیکھا ہے

اسے اپنی بہن کے ساتھ زور زبردستی کرتے

۔ اس بات کو سمجھنے کی کوشش ہی نہیں کر رہا

کہ ہم نے رخصتی ایک مہینے کے بعد کرنی ہے

۔ ارزا کو تھوڑا وقت چاہیے اس رشتے کو

سمجھنے کے لیے وہ اپنی منمائی کر رہا ہے وہ

آپ لوگوں کے بات بھی نہیں مان رہا وہ

پریشانی سے جیسے اس کی شکایت لگا رہی تھی

دیکھو پیٹازریاب اور ارزن میں بہت فرق

ہے ہماری تو کیا وہ کسی کی بات نہیں مانتا وہ

اپنی منمائی کرتا ہے لیکن پھر بھی وہ کسی کے

ساتھ زور زبردستی نہیں کر سکتا۔ اور جہاں

تک معاملہ ارزا کا ہے تو وہ لڑکی اس کے نکاح

میں ہے۔ ہم نے اسے ایک مہینے بعد کی

رخصتی پر منالیا یہی بہت بڑی بات ہے اگر



اب تم یہ چاہتی ہو کہ وہ ایک کونے میں ہو کر

- بیٹھ جائے تو ایسا نہیں ہو سکتا

وہ تم پر ہر گز اعتبار نہیں کر سکتا کہ تم ارزا کا

دل اس کی طرف سے صاف کرو گی سو وہ خود

کوشش کر رہا ہے کہ اس لڑکی کو اس سے

محبت ہو۔ اور وہ آنے والی زندگی کو

خوبصورت بنائے اور میرے خیال میں اس

میں کچھ غلط نہیں ہے لیکن تمہارے انداز

سے مجھے لگ رہا ہے کہ تم ان دونوں کا رشتہ

چاہتی ہی نہیں ہو دیکھو عالیانہ تم چھوٹی بچی

نہیں ہو آج کل ناجائز تعلق بنانا مشکل نہیں

ہے لیکن جائز تعلق کے لیے ہزار طرح کی

۔ ڈیمانڈز رکھی جاتی ہیں

آج کل ایک طلاق یافتہ لڑکی کی شادی کتنی

مشکل ہے یہ سمجھنا تمہارے لیے مشکل

نہیں ہو گا آج کل تھوڑی سی عمر گزر جائے تو

لڑکے شادی نہیں کرتے لڑکی کی ہائٹ کم ہو

تو لڑکے شادی نہیں کرتے لڑکی کا کسی کے

ساتھ افسر چل رہا ہو تو شادی نہیں کرتے

یہاں تک یہ منگنی ٹوٹ جائے تو شادی نہیں

کرتے اگر تم یہ سوچ رہی ہو کہ تم ارزن سے

اس کی طلاق کروا کر کسی اچھے لڑکے سے اس

کی شادی کر دو گی تو ایسا ممکن نہیں ہے

اور ارزن اتنا بھی برا نہیں ہے کہ تم طلاق

کے لیے سوچو تمہاری بہن کی زندگی کا سوال

ہے ارزن اس کی زندگی میں آنے والا پہلا

- مرد ہے

تم تھوڑی سمجھداری کا ثبوت دوا گر تمہیں

اپنی بہن سے محبت ہے تو اس کی زندگی کی

بہتری کے بارے میں سوچو۔ اپنے ذہن سے

ان دونوں کا رشتہ خراب کرنے کی سوچ

نکال دو وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ

ایک اچھی زندگی گزار سکتے ہیں اور یہ جو ہم

نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم اس کی رخصتی ایک

۔ مہینے کے بعد کریں گے

تو ارزن اس بات پر ایگری ہو چکا ہے یہی

بہت بڑی بات ہے اب اس پر مزید پابندیاں

لگانا ہمارے لیے ممکن نہیں ہے۔ سو اپنے

ذہن سے یہ چیز نکال دو کہ تم ان دونوں کو

الگ کر سکتی ہو مجھے ارزا کو دیکھ کر ہر گز نہیں



لگتا کہ اس کو ارزن سے اتنا مسئلہ ہے جتنا

تمہیں ارزن سے مسئلہ ہے بہتر ہو گا کہ اپنے

مسائل کو ایک طرف رکھ کر ارزا کی زندگی

کے بارے میں سوچو ان کا لہجہ کافی سخت تھا

بابا میں آپ کی بات کو سمجھتی ہوں آپ

بالکل صحیح کہہ رہے ہیں لیکن وہ ارزا پر بوجھ

"----- بنا رہا ہے اور یہ

نہیں بنا رہا وہ بوجھ، صرف اسے سمجھا رہا ہے

اپنے رشتے کی اہمیت بتا رہا ہے اور وہ لڑکی اس

کے نکاح میں ہے اگر وہ اس کے نزدیک رہ

کر اسے کچھ سمجھانا چاہتا ہے تو اس میں کچھ

غلط نہیں ہے۔ اور بہتر ہو گا کہ تم بھی ارزا کو

سمجھاؤ اس رشتے کے بارے میں، اور ہاں

ارزن کو اپنے شوہر کی طرح ہر گز مت سمجھنا

وہ ایسے معاملوں میں کسی کی بھی نہیں سنتا۔

میں امید کرتا ہوں تمہیں میری بات سمجھ

میں آئے گی وہ اس کے سر پہ ہاتھ پھیرتے

ہوئے اپنے کپڑے لے کر ڈریسنگ روم میں

بند ہو گئے تھے جبکہ وہ غصے سے مٹھیاں بھینچتی

اس کمرے سے باہر نکل آئی تھی اس کے تو

ماں باپ بھی کسی طرح اس کے ہاتھ نہیں آ

- رہے تھے

○○○○○○○○

جی جلدی بتائیں کیوں بلا یا بہت مصروف

ہوں میں میرے پاس ٹائم نہیں ہے آپ

لوگوں کے لیے بالکل بھی وہ کمرے میں

۔ داخل ہوتا فل ایڈیٹیوڈ سے بولا تھا

ایڈیٹیوڈ تو خیر اس نے کل سے ہی ضرورت

۔ سے زیادہ دکھانا شروع کر دیا تھا

تم نے ارزا کے ساتھ کسی طرح کی زور

زبردستی کی ہے اس کی بہن شکایت لے کر

۔ آئی تھی بابا بے حد غصے سے بولے

میری بیوی ہے میں زبردستی کروں یا مرضی

کرو آپ لوگوں کا اس سے کوئی لینا دینا نہیں

ہے۔ آپ ایک مہینے کے بعد رخصتی کروا

رہے ہیں نا میں اس چیز پر ایگری ہوں اب

ایک مہینے میں میں کیا کرتا ہوں یہ میرا پرسنل



میٹر ہے آپ لوگوں کو بیچ میں بولنے کی

ضرورت نہیں۔ اس نے دو ٹوک انداز میں

۔ جواب دیا تھا

اس کی بہن شکایت لے کر آئی تھی یہاں تم

زبردستی اس لڑکی کو ٹارچر کر رہے ہو اسے

پیار سے سمجھانے کے بجائے پیار سے منانے

کے بجائے تم نے یہ کام پکڑ لیے ہیں۔ مجھے

لگتا تھا کہ تم اس سے محبت کرتے ہو لیکن

تمہاری حرکت تو کسی اور طرف اشارہ کر رہی

ہیں۔ بابا کا لہجہ مزید تیز ہوتا جا رہا تھا

ایکسیوز می کس طرف اشارہ کر رہی ہیں

میری حرکتیں۔ کیا لگ رہا ہے آپ کو کہ اس

لڑکی کی ہوس ہے مجھے۔۔۔۔؟ اس کے

ساتھ زبردستی فریقل ہونے کی کوشش کر

رہا ہوں وہ بے حد غصے سے ان کی بات کاٹتے

ہوئے بولا تھا اب کی دفعہ اس کے سامنے

۔ بیٹھیں اپنی ماں کا بھی لحاظ نہ کیا

مسعود شاہ صاحب لڑکیوں کی کمی نہیں ہے

مجھے جس طرف ہاتھ بڑھاؤں 10 اٹھ کر آ

جائیں گیں۔ جس سے چاہوں اس سے

شادی کر سکتا ہوں جس کے ساتھ چاہوں

اس کے ساتھ وقت گزار سکتا ہوں ارے

آپ کی تو صالحہ ملک ایک اشارے پر بیٹھی

- ہے

لیکن مجھے کسی اور طرف دیکھنا تک گوارا نہیں

کیونکہ محبت کرتا ہوں میں اس لڑکی سے اس

خوف سے کہ وہ مجھ سے چھن نہ جائے مجھ

سے دور نہ ہو جائے کسی اور کے نام کی

انگوٹھی نہ پہن لے اس کے دل میں کسی اور

کے لیے جذبات نہ جاگ جائے مجھ سے پہلے

اس کا دل کسی اور کے لیے نہ دھڑکنے لگے

اس لیے نکاح کیا ہے میں نے۔۔۔۔۔" اگر

کسی کے ساتھ فریقل ہی ہونا ہوتا تو دنیا میں

کم لڑکیاں نہیں تھیں نکاح جیسا تعلق بنانے

کی ضرورت نہیں تھی مجھے، یہ محبت ہے

میری۔۔۔۔۔" بس بہت برداشت کر لیا میں

نے آپ کی اس بہورانی کو اب یہ آپ لوگوں

کو میرے خلاف کرے گی۔ اتنا برداشت

نہیں کر سکتا میں۔۔۔۔۔" وہ غصے سے کہتا ان



کے کمرے سے نکل گیا تھا بلکہ بابا جہاں سر

تھام کر رہ گئے تھے وہی امی بھی پریشان ہو

۔ چکی تھیں

○○○○○○○○

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے ماں باپ کو

میرے خلاف کرنے کی کیا کہا ہے تم نے

میرے ماں باپ سے تمہاری بہن کے ساتھ

زبردستی کر رہا تھا میں اس سے زبردستی تعلق

بنانے کی کوشش کر رہا تھا میں۔ تم طلاق

کروانا چاہتی ہو ہم دونوں کی۔ پتہ نہیں اپنی

جیکٹ سے کیا نکال رہا تھا عالیا نہ اس کے اس

طرح سے اپنے کمرے میں آنے پر خوف

۔ سے لرزا ٹھی تھی

اس وقت دوپہر کے دو بج رہے تھے ارزا

اب تک کالج سے گھر نہیں آئی تھی، یقیناً اس

کے گھر آتے ہی اس کے والدین نے اسے

جھاڑ پلائی تھی۔ اس کا یہ روپ دیکھ کر عالیانہ

نے شدت سے دعا مانگی تھی کہ ارزا کہیں

سے آجائے صبح وہ ارزا سے ملنے اس کے

کمرے میں گئی تو اس نے بہت واضح الفاظ

میں کہا تھا کہ ارزن صرف اسے اپنے زخم

دکھانے کے لیے آیا تھا ایسا کچھ بھی نہیں ہو

رہا تھا یہاں جو عالیا نہ سوچ رہی تھی صاف

لگ رہا تھا کہ ارزا ارزن کی اس حرکت پر پردہ

۔ ڈال رہی ہے

اس کی بہن نے اس شخص کی خاطر عالیانہ

سے جھوٹ بولنا بھی شروع کر دیا تھا مطلب

ان کا تعلق مضبوط ہو رہا تھا وہ ارزا کو اپنی

محبت کا یقین دلانے میں کامیاب ہو رہا تھا وہ

۔ اسے جھوٹے دکھاوے میں پھنسا رہا تھا

اس نے ارزا کو سمجھانے کی کوشش کی تھی

کہ ارزن ایک برا انسان ہے جس پر اسے یہ

سننے کو ملا تھا کہ عالیانہ کسی غلط فہمی کا شکار ہے

کیونکہ اس کے حساب سے تو ارزن ایک

بہت اچھا اور معصوم سا انسان تھا۔ بس تھوڑا

ساضدی تھا کیونکہ اس کے والدین نے اسے

بہت لاڈ پیار سے پالا تھا لیکن اسے ضدی



ہونے کی سزا تو نہیں دی جاسکتی تھی ناپہ ارزا

۔ کے الفاظ تھے

کیونکہ تم ایسے ہی ہو تم ارزا کے ساتھ

زبردستی کر رہے تھے تم اسے اپنی جھوٹی

محبت کا یقین دلا سکتے ہو لیکن میں تمہاری

باتوں میں پھنسنے والی نہیں ہوں میں جانتی

ہوں یہ سب کچھ تم صرف اور صرف مجھ

سے انتقام لینے کے لیے کر رہے ہو میں نے

جو کچھ تمہارے ساتھ کیا اس کا بدلہ لینے کے

لیے تم میری معصوم بہن کا استعمال کرنا

- چاہتے ہو وہ غصے سے بولی تھی

نہیں عالیانہ زریاب شاہ میں اتنا کمزور نہیں

ہوں کہ بدلہ لینے کے لیے کسی تیسرے

انسان کو بیچ میں لاؤں گا اگر مجھے بدلہ لینا ہوا تو

میں ڈائریکٹ تم سے لوں گا۔ کسی تیسرے کو

بیچ میں گھسیٹ کر تمہاری اور اپنی دشمنی کو

خراب ہر گز نہیں کروں گا اور تم نے جو کچھ

کیا ہے اس کا حساب تمہیں دینا ہو گا تم

میرے والدین کو میرے خلاف کر رہی تھی

اور تمہیں لگا کہ میں یہ سب کچھ برداشت کر

لوں گا وہ اپنی جیب سے ایک شیشے کی بوتل

نکالتے ہوئے بولا وہ آخری حد تک آنکھیں

- پھیلانے سے دیکھنے لگی تھی

یہ یہ کیا ہے۔۔۔؟ وہ حیرت سے اسے دیکھتے

ہوئے پوچھنے لگی تو ارزن کے لبوں پر طنزیہ

۔ مسکراہٹ آگئی

میری زبان میں تو اسے ایسڈ کہتے ہیں

، تیزاب کا نام تو سنا ہی ہو گا تم نے۔ باقی جب

تمہارے منہ پر گرے گا تم خود اندازہ لگا لینا

بلکہ میں بھی اندازہ لگا ہی لوں گا تمہاری

چیخوں سے وہ کیا ہے نا تمہاری اس شکل پر

میرا بھائی ضرورت سے زیادہ مرتا ہے اور

تمہاری اس شکل نے ہی تو میرا بیڑا غرق کر

رکھا ہے میرا تمہاری شکل دیکھ کر پورا دن

خراب گزرتا ہے میرا، اسی لیے میں نے سوچا

ہے اس شکل کو ہی بگاڑ دیتا ہوں۔ جو میرے

ہر کام میں منہ اڑاتی ہے مجھے تم سے کوئی

پر اہلم نہیں تھی لیکن اب تم میری برداشت



سے باہر ہو رہی ہو۔ اور ارزن شاہ اتنا ہی

برداشت کرتا ہے جب معاملہ برداشت سے

باہر چلا جائے تو میں اسی طرح معاملات حل

کرتا ہوں وہ شیشے کی بوتل کھولتے ہوئے بول

رہا تھا جب کہ عالیانہ کی تو جیسے جان نکل گئی

۔ تھی وہ اسے اتنا سائیکو نہیں سمجھتی تھی

تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے یہ کیا کر رہے

ہو تم۔۔۔؟ میں بابا سے تمہاری شکایت

لگاؤں گی تم دور کرو اسے مجھ سے وہ گھبراتے

ہوئے بولی تھی اس شخص پر یقین کرنا اس

کے بس سے باہر تھا۔ وہ کچھ بھی کر سکتا تھا

کسی بھی حد تک جاسکتا تھا غصے میں اس کا دماغ

خراب ہو جاتا تھا۔ اس کے غصے کے کئی

نظارے وہ یونیورسٹی میں دیکھ چکی تھی۔ اس

کی پوری کلاس اس سے ڈرا کرتی تھی

۔ کیونکہ کسی کے سر پر بوتل مار کر اس کا سر

پھوڑ دینا یا کسی کو پیچھے سے پکڑ کر اس کا سر

دیوار پر دے مارنا ارن کے موسٹ فیورٹ

کام تھے تو یقیناً کسی کی شکل ایسڈ سے جلانا بھی

۔ اس کے لیے ناممکن نہیں تھا

اچھا خاصہ دماغ تھا میرا بھابھی صاحبہ تم نے

خراب کیا ہے اب بھگتو وہ کہتے ہوئے ایسڈ کی

بوتل کھول کر اچانک ہی اس پر پھینک گیا تھا

جس سے اگلے ہی لمحے عالیانہ کی چنچیں

- پورے گھر میں گونجنے لگی تھی

oooooooo

وہ پاگلوں کی طرح چیخ رہی تھی اسے بس یہ

پتہ تھا کہ ارزن نے اس پر ایسڈ پھینک دیا ہے

اب اس کا چہرہ جل کر راکھ ہو جائے گا وہ

خوف سے کانپ رہی تھی۔ جب اچانک ہی

دروازے سے گھر کے لوگ کمرے کے اندر

داخل ہوئے وہ اس سے تھوڑا فاصلہ بنا کر

۔ کافی دور ہٹ گیا تھا

کیا ہوا۔۔۔ یہ چلا کیوں رہی ہے۔۔۔!! بابا

نے حیرت سے اس سے پوچھا تھا۔ جس پر وہ

کندھے اچکا آگیا۔ جب کہ ان کے پیچھے ہی

کمرے میں ذریاب اور ارزا بھی داخل ہوئے

تھے ارزانے کالج کی یونیفارم پہن رکھی



تھی۔ یعنی کہ وہ ابھی ابھی ہی کالج سے واپس

آئی تھی اور یقیناً اسے زریاب ہی لے کر آیا

۔ تھا

کیا ہوا ہے عالیا نہ اس طرح سے چلا کیوں

رہی ہو۔۔۔؟ کچھ دیکھ لیا کیا تم نے، طبیعت

ٹھیک ہے تمہاری کچھ بتاؤ گی۔ اس طرح سے

کیوں چلا رہی ہو تم۔ ذریاب اس کے پاس

کھڑا اس سے وجہ جاننے کی کوشش کر رہا تھا

جبکہ وہ تھر تھر کانپتی نفی میں سر ہلانے لگی

تھی اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اس کے

ساتھ کیا ہوا وہ اس وقت اتنی زیادہ ڈری ہوئی

تھی کہ یقیناً وہ کچھ بھی کہنے یا سمجھنے کی

کنڈیشن میں نہیں تھی اس نے ارزن کی

۔ طرف اشارہ کیا تھا

یہ۔۔۔ یہ۔۔۔ مجھ پر۔۔۔ ایسڈ۔۔۔ پھینک

رہا تھا۔۔۔ اس نے میرے۔۔۔ چہرے

پر۔۔۔ تیزاب پھینکا۔۔۔ ہے ابھی ابھی

اس۔۔۔ نے میرے منہ۔۔۔ پر تیزاب

پھینکا۔۔۔ ہے زریاب میرا۔۔۔ سارا چہرہ

جل جائے۔۔۔ گا۔ یہ بہت برا انسان

ہے۔۔۔ دیکھو اس نے۔۔۔ مجھ پر

۔۔۔ تیزاب پھینکا۔۔۔ "وہ پاگلوں کی

۔ طرح چلاتے ہوئے بول رہی تھی

جبکہ زریاب کے ساتھ ساتھ باقی سب کو

۔ بھی اس کی ذہنی کنڈیشن پر شبہ ہوا تھا

زریاب یہ لڑکی کیا بکواس کر رہی ہے اس کا

دماغ خراب تو نہیں ہو گیا ارزن کے ہاتھ میں

پانی کی بوتل ہے۔ جسے وہ پی رہا ہے اس لڑکی

کے دماغ میں کیا چلتا رہتا ہے۔ اس لڑکی کا

دماغ کام بھی کرتا ہے یا نہیں، اسے کسی پاگل

خانے میں داخل کروانے کے بجائے تم اسے

ہمارے گھر لے آئے ہو بابا کا غصے سے پارہ

ہائی ہو گیا تھا جب کہ ارزن کے لبوں پر بڑی

۔ دلکش مسکراہٹ آئی تھی

بابا میں بات کر رہا ہوں اس سے کوئی غلط فہمی

ہو گئی ہے ایک منٹ رکھیں آپ پلیز آپ اپنا



بی پی ہائی نہ کریں وہ پریشانی سے اپنے بابا کو

- دیکھتے ہوئے کہنے لگا تھا

جبکہ عالیانہ اس کے سینے سے لگی بری طرح

سک رہی تھی ارزا اس کے ہاتھ تھا مے اس

کے چہرے پر گرے پانی کو آنسو سمجھ کر

۔ صاف کر رہی تھی

یہ مجھے۔۔۔ مارنا چاہتا ہے۔۔۔ یہ آدمی

۔۔۔ مجھے مارنا۔۔۔ چاہتا ہے۔۔۔ زریاب

۔۔۔ یہ۔۔۔ مجھے زندہ نہ۔۔۔ نہیں

چھوڑے۔۔۔۔ گایہ۔۔۔۔ پاگل ہو چکا

ہے۔۔۔۔ وہ بری طرح سے سسکتے ہوئے

بول رہی تھی۔ جبکہ ارزن نے زریاب کو

۔ دیکھتے ہوئے حیرت کا اظہار کیا تھا

تمہارا دماغ خراب ہو چکا ہے عالیا نہ کیا ہر

وقت تم اس کے خلاف سوچتی رہتی ہو تمہارا

دماغ کام بھی کرتا ہے یا نہیں اس کے ہاتھ

میں پانی کی بوتل ہے۔ وہ تم پر تیزاب کیوں

پھینکے گا وہ پانی پی رہا ہے۔ زریاب بے حد غصے

سے بولا تھا وہ عالیا نہ سے اس طرح کی بے

۔ وقوفی کی امید ہر گز نہیں رکھتا تھا

نہیں۔۔۔ یہ جھوٹ بول۔۔۔ رہا ہے یہ

ابھی۔۔۔ مجھے ڈرا۔۔۔ رہا تھا۔۔۔ کہ اس

کے۔۔۔ ہاتھ میں تیزاب۔۔۔ ہے اور

--- یہ میرے --- چہرے پر پھینک ---

کر مجھے --- جلادے گا --- "وہ اب بھی

بہت زیادہ سہمی ہوئی تھی۔ جبکہ ماما کا اب

غصے سے برا حال ہونے لگا تھا۔ یہ لڑکی دماغ

سے بالکل پیدل تھی وہ اس کے بارے میں

کتنا غلط سوچ رہی تھی

یہ کیا ڈرامہ لگایا ہوا ہے تم نے، سمجھتے ہیں ہم

کہ تم ارزا کے لیے ارزن کو پسند نہیں کرتی

ہو تمہیں پسند نہیں ہے وہ اپنے بہنوئی کے

روپ میں لیکن تم اس پر اتنا گھناؤنا الزام لگا

رہی ہو۔ تھوڑی سی شرم ہوتی ہے تھوڑی

سی حیا ہوتی ہے۔ تمہاری بات مان کر ہم نے

۔ ہر ممکن کوشش کی تمہارا ساتھ دینے کی



لیکن تم تو اب سر پر چڑھتی جا رہی ہو ہم یہ

سب کچھ برداشت کر رہے ہیں صرف اور

صرف ذریعہ کی خاطر۔۔۔" لیکن اب

بہت ہو چکا ہے بلکہ بہت زیادہ ہو چکا ہے۔ یہ

بے وقوفانہ حرکتیں بند کرو تمہیں کیا لگتا ہے

ارزن پاگل ہے جو دن دھاڑے تم پر تیزاب

پھینکے گا تمہیں قاتل لگتا ہے کر یمنل لگتا ہے

میرا بیٹا۔ پانی کی بوتل کو تم تیزاب کہتی ہو

تیزاب کے اس طرح پلاسٹک کی بوتل میں

ڈال کر لے کے آئے گا وہ تمہیں جلانے کے

لیے۔ خدا کے لیے کوئی اور پلان بناؤ، کیونکہ

اس طرح کی بے وقوفیاں یہاں نہیں چلتی

۔ امی بے حد غصے سے بول رہی تھیں جبکہ

ارزن نے پہلی دفعہ اپنی ماں کا یہ روپ دیکھا

تھا وہ پہلی دفعہ انہیں کسی پر چلاتے ہوئے سن

رہا تھا اس کی معصوم سی ماں کہاں کسی پر چیختی

تھیں کہاں کسی پر چلاتی تھیں وہ تو کافی

خاموش طبیعت کی تھی۔ سوفٹ سی پیاری

سی،

امی۔۔۔ پلیز میری بات۔۔۔ پر یقین کریں

۔۔۔ میں جھوٹ۔۔۔ نہیں بول۔۔۔

رہی۔۔۔ "عالیانہ اب تک سک رہی تھی

جبکہ اس کے ڈرامے بازیوں پر ارزن نے

۔ آنکھیں گھمائی تھی

بس کر دیں آپ اپنی اتنی بے وقوف تو نہیں

ہو سکتی۔ آپ کو کیوں لگ رہا ہے کہ ارزن

آپ کو مارنا چاہے گے وہ پانی پی رہے ہیں اب

کی دفعہ ارزانے بھی ارزن کا ساتھ دیا تو اس

کی بے وقوف والی بات پر ارزن کو ہنسی آگئی

تھی بے وقوف کہہ کون رہا تھا اس دنیا کا سب

--- سے بڑا بے وقوف

اُس اوکے ارزا جان تم نہیں جانتی لیکن میں

سمجھ رہا ہوں کیا ہے ناکہ تمہاری بہن کو میں

اتنا ناپسند ہوں کہ اب اس نے اپنے پاس سے

یہ سارے ڈرامے بازیاں شروع کر دی ہیں

بٹ اٹس اوکے بھا بھی مجھے آپ کی کوئی بھی

بات بری نہیں لگ رہی۔ میں تو صرف آپ

سے اجازت مانگنے آیا تھا کہ میں ارزا کو اپنے

ساتھ ڈنر پر لے کر جانا چاہتا ہوں لیکن اگر



مجھے پتہ ہوتا کہ آپ یہ سب کچھ کریں گی تو

۔ یقین کریں میں یہاں کبھی نہ آتا

اس کی معصومیت ایک دفعہ پھر سے آسمانوں

کو چھونے لگی تھی عالیانہ نے غصے اور حیرت

۔ سے اسے دیکھا تھا

ارزن تم ارزا کے شوہر ہو تم اسے جہاں

چاہے لے کر جاسکتے ہو تمہیں کسی سے

اجازت مانگنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بس

بہت برداشت کر لیا ہم نے اب سے یہ سارا

تماشہ اس گھر میں بند کرو۔ امی کا لہجہ اب بھی

بہت سخت تھا وہ تو اپنی ماں کے دبنگ انداز پر

اسے جھٹکے پر جھٹکے لگ رہے تھے اس کی امی

بھی اچانک سے سپرو مین بن کر سامنے آ گئی

۔ تھیں

تھینک یو سوچ امی آئی لو یو سوچ آپ نے

اجازت دے دی اب مجھے کسی کی اجازت کی

ضرورت نہیں، ارزو جان شام کو سات بجے

تیار رہنا ہم ڈنر ایک ساتھ باہر کریں گے،

چلیں امی مجھے کچھ کھانے کے لیے دیجیے

بہت بھوک لگی ہے آپ تو کچھ زیادہ ہی غصہ

کر گئی ہیں بھا بھی بھی نا کیسی بے وقوفانہ

حزکتیں کرتی ہیں وہ اپنی ماں کے کندھے پر

ہاتھ رکھتے ہوئے ایک نظر عالیانہ کو دیکھتا اپنی

ماں کو لے کر کمرے سے نکل گیا جبکہ عالیانہ

اب تک اپنے شوہر اور بہن کو یقین دلانے کی

کوشش کر رہی تھی کہ ارزن نے سچ مچ میں

اس پر تیزاب پھینکنے کی کوشش کی ہے

۔۔ لیکن کوئی بھی اس پر یقین نہیں کر رہا تھا

○○○○○○○○○○

ارزن بہت مزے سے بیٹھا لنج کر رہا تھا اس

کی ماں اس کے لیے کھانا لگا رہی تھیں۔ یقیناً

وہ پہلے سے کھانا کھا چکی تھی اسی لیے وہ ان

کے ساتھ کھانا نہیں کھا رہی تھیں۔

بیگم آپ چائے بنادیں ابھی تھوڑی دیر میں

ایک میٹنگ ہے دوبارہ سے جانا ہے بابا ان کی

طرف دیکھتے ہوئے بولے تو وہ فوراً ہی ہاں

- میں سر ہلاتے کچن کی طرف چلی گئی تھیں



بابا اتنی چائے نہیں پیتے کالے ہو جائیں گے

اور اگر کالے ہو گئے ناتو میں نے اپنی ماں کو

آپ کے ساتھ نہیں رہنے دینا۔ ایک منٹ

بلکہ میں آپ سے باتیں کیوں کر رہا ہوں

آپ سے تو میری رشتہ داری ختم ہو گئی ہے نا

وہ اپنی کوئی پرانی بات یاد کرتے ہوئے بولا تھا

بابا نے ایک نظر اسے دیکھ کر نفی میں سر ہلایا

۔ تھا

زیادہ بننے کی ضرورت نہیں ہے یہ بات اگنور

نہیں کروں گا میں جسے تم باتوں میں لگا کر

مجھے بہلانے کی کوشش کر رہے ہو بابا کا لہجہ

۔ ذرا سخت تھا

اب کیا کر دیا میں نے بابا جان جو آپ اتنا غصہ

ہو رہے ہیں وہ معصومیت سے آنکھیں جھپکاتا

۔ ان سے سوال کرنے لگا تھا

کیا کر دیا کے بچے تم ڈرار ہے تھے عالیا نہ کو

کمرے میں، تم نے اسے ڈرایا کہ تم اس پر

ایسڈ پھینک دو گے حد ہوتی ہے کسی چیز کی

تمہیں پتہ ہے لڑکیاں اس معاملے میں کتنی

سینسٹو ہوتی ہیں اس نے یقیناً تمہاری اس

"۔۔۔۔۔ دھمکی کوچ سمجھا ہو گا اور

بابا یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں میں ایسا کیوں

۔ کروں گا اس نے معصومیت دکھائی تھی

کیوں کروں گا کہ بچے اتاروں جو تائیں نے

تمہیں پیدا کیا ہے تم میرے باپ نہیں ہو۔

رگ رگ سے واقف ہوں میں تمہاری تم

کیا کر سکتے ہو کیا نہیں مجھ سے بہتر اور کوئی

نہیں جانتا تمہاری ساری حرکتوں پر نظر

رکھے ہوئے ہوں ایک ایک چیز سے واقف

ہوں میں یہ ڈرامے بازیاں میرے سامنے

مت کرنا بہت اچھے سے جانتا ہوں میں جو تم

اوپر کر کے آئے ہو وہ لڑکی سچ بول رہی تھی

اور تم جھوٹ بول رہے ہو یہ ڈرامے بازیاں

تمہاری ماں کے سامنے چل سکتی ہیں میرے

سامنے نہیں آسندہ تم نے ایسی کوئی بھی

حرکت کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔ بابا

نے اسے ڈانٹتے ہوئے سخت لب و لہجے میں

۔ تنبیہ کی تھی



میں تو کروں گا کیا کر لیں گے آپ

۔۔۔ "جب جب وہ لڑکی میرے اور میری

بیوی کے بیچ میں آئے گی میں تب تب اس

کے ساتھ یہ سب کچھ کروں گا اور ایک منٹ

اگر آپ کو لگتا ہے۔ کہ میں صرف یہ جھوٹا

ڈرامہ کر کے اسے دھمکی دے کر چھوڑ دوں

گا تو ایسا نہیں ہو گا اگر اگلی دفعہ اس نے

میرے یا میری بیوی کے بیچ میں آنے کی

کوشش کی تو میں سچ مچ میں اس پر تیزاب

پھینکنے کے لیے ایک دفعہ بھی نہیں سوچوں گا

پھر سر جریاں کر واتے رہے گا اپنی بہو کی۔ وہ

کھل کر سامنے آیا تو بابا سر پکڑ کر رہ گئے تھے

۔ کاش وہ اسے ڈرامہ ہی کرنے دیتے۔ کم

سے کم تھوڑی بہت تو معصومیت دکھا رہا تھا

اچانک سے اسے اس کے اصل شیطانی روپ

۔ میں آتے دیکھ بابا بھی گھبرا گئے تھے

تمہاری ماں واپس آرہی ہے آج۔۔۔" وہ

اسے دیکھتے ہوئے بولے تو اس نے کندھے

۔ اچکائے تھے

میری ماں میرے پاس ہی ہے مجھے کسی اور

ماں کی ضرورت نہیں۔ اس ماں کو پیک کر

کے ذریاب کے حوالے کر دیجئے دونوں

ساس بہو سیم ماسنڈ سیٹ بیسٹ رہیں گی اس

نے ایک نظر کچن سے باہر آتیں آسیہ بیگم کو

۔ دیکھا تھا

لیکن تم تو ناراض ہونا اس سے بھی بابا نے کچھ

یاد کروایا تھا کل رات تک تو وہ ان سے زیادہ

ہی ناراض تھا لیکن اب اس کے انداز سے لگ

۔ رہا تھا کہ وہ تھوڑا تھوڑا مان چکا ہے

آج میری ماں نے میرے لیے اتنا بڑا قدم

اٹھایا ہے جب آپ چپ کھڑے تھے تب وہ

لڑ رہی تھیں۔ ارے ان کو سات خون

معاف آپ مجھے میری ماں کے خلاف

ور غلائے مت، وہ آسیہ بیگم کے قریب آنے



پران کے گرد اپنا حصار بناتا ان سے چپک گیا

۔ تھا

میرا پیارا بچہ۔۔۔۔۔ "وہ اس کے بالوں کو

۔ چومتے ہوئے بولی تھیں

امی میں ارزا کو لے کر جاؤں گا ناشام کو ڈنر پر

آپ مکر تو نہیں جائیں گی نا اس نے

۔ معصومیت سے اپنی ماں کو دیکھتے ہوئے کہا

ہر گز نہیں تم ضرور لے کر جاؤ گے ارزا کو ڈنر

پر کوئی تمہیں نہیں روکے گا بلکہ میں اس

لڑکی کو ابھی کہتی ہوں تیار ہو جائے اپنی بہن

کے ساتھ مل کر فضول میں میرے بیٹے کو سنا

رہی ہے۔ اور آپ کو بھی اس مسئلے میں

پڑنے کی ضرورت نہیں۔ اب اس لڑکی کو

میں خود سمجھاؤں گی کہ اس کی آنے والی

زندگی کیسی ہوگی یہ عالیا نہ تو پاگل ہی ہو گئی

ہے۔ اپنی سگی بہن کا گھر توڑنے کی کوشش

کر رہی ہے بے وقوف لڑکی۔ امی کے لہجے

میں اب بھی دبا دبا غصہ تھا۔ جبکہ ان کے غصے

پر وہ مسکرایا تھا۔ اور مسعود صاحب اپنے میسنے

۔ بیٹے کو دیکھ کر بس آہ بھر کر رہ گئے تھے

○○○○○○○○

جی آنٹی آپ نے مجھے بلایا وہ کمرے کے اندر

داخل ہوئی تھی وہ شکل سے اتنی معصوم تھی

کہ امی کو ہمیشہ ہی اس پر پیار آتا تھا یہ سچ تھا

عالمیانہ سے کہیں زیادہ انہیں ارزا پسند تھی

اس کی معصومیت اس کی خوبصورتی وہ سچ میں

۔ ان کے بیٹے کے لیے ہی بنی تھی

ہاں لڑکی میں نے تمہیں بلایا ہے یہ بتانے

کے لیے کہ اب تم چھوٹی بچی نہیں ہو

ماشاء اللہ سے نکاح شدہ ہو اور ایک نکاح شدہ

لڑکی اپنے شوہر کا خاص خیال رکھتی ہے کل

سے تمہارے شوہر کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے اور تم

۔ نے اس کا حال تک نہیں پوچھا

شاید پوچھا ہو گا لیکن میرے سامنے نہیں

پوچھا نہیں اچانک ہی یاد آیا تھا کہ کل رات

ارزن اسی کے کمرے میں تھا تبھی تو اس کی



بہن صبح صبح طوفان مچانے ان کے کمرے

۔ میں آئی تھی

یہ ڈریس دیکھو میں نے تمہارے لیے آرڈر

پر بنوائے ہیں آج تم ارزن کے ساتھ ڈنر پر جا

رہی ہو ارزن کو سرخ کلر بہت پسند ہے۔ اور

میں چاہتی ہوں کہ تم اس ڈریس میں اچھی

طرح سے تیار ہو کر اس کے ساتھ وقت

گزارو یہ نکاح کے بعد یقیناً تم لوگوں کی پہلی

- ڈیٹ ہے اسے یادگار بنانا چاہیے

یہ ڈریس پہن کر اچھے سے تیار ہو جاؤ ارزن

پورے سات بجے تمہیں لینے کے لیے آئے

گا۔ دیکھو میں تمہیں لمبی چوڑی باتوں میں

نہیں الجھاؤں گی بس اتنا کہوں گی کہ میرا بیٹا

بہت اچھا ہے۔ تھوڑا ضدی ہے تھوڑا خنجرے

والا ہے لیکن میرے لیے وہ بے حد عزیز ہے

سچ کہوں تو زریاب سے کہیں زیادہ میں نے

صرف ارزن کو جنم نہیں دیا۔ باقی میرے

لیے اس سے زیادہ عزیز اس گھر میں اور کوئی

نہیں۔ اس کا دکھ میں برداشت نہیں کر سکتی

میں نہیں جانتی تمہاری بہن سچ بول رہی تھی

یا جھوٹ۔۔۔۔" لیکن میں اپنے بیٹے کو دکھی

یا خود سے ناراض نہیں دیکھ سکتی۔ وہ کبھی کسی

غلط بات پر ناراضگی نہیں دکھاتا میں جانتی

ہوں۔ وہ تھوڑا اکڑو ہے تھوڑا ضدی ہے

لیکن وہ جس سے محبت کرتا ہے اس کے لیے

کسی بھی حد تک چلا جاتا ہے اور یقین کرو تم

بہت خوش قسمت ہو کہ ارزن نے تم سے

محبت کی ہے اب یہاں وقت برباد مت کرو

۔ جاؤ اچھی طرح سے تیار ہو